پنجاب اسمبلی

پنجاب اسمبلی میں ایجنڈے کے تمام امور پر غور

اسلام آباد، ۱۷ فروری ۲۰۱۶ء: پنجاب صوبائی اسمبلی کے انیسویں اجلاس کی چودھویں نشست میں ایجنڈے پر شامل تمام امور زیرِ غور آئے۔

ایوان کی کارروائی کے خاص نکات

- نشست کا دورانیہ چار گھنٹے چھ منٹ رہا۔
- نشست کا آغاز طے شدہ وقت دس بجے کی بجائے گیارہ بج کر دس منٹ پر ہوا۔
- سپیکر نے ایک گھنٹہ چھیالیس منٹ، ڈپٹی سپیکر نے ایک گھنٹہ پینتیس منٹ اور چیئر پرسنوں کے پینل کے ایک رکن نے بیالیس منٹ نشست کی صدارت کی۔
- قائدِ ایوان (وزیراعلیٰ) اجلاس میں شریک نہ ہوئے۔
- قائدِ حزبِ اختلاف دو گھنٹے اٹھائیس منٹ اجلاس کی کاروائی میں حاضر رہے۔
- نشست کے آغاز پر ایوان میں موجود اراکین کی تعداد اکیس (پانچ فیصد) جبکہ اختتام پر چھیاسی (تیئس فیصد) پائی گئی۔
- صرف جماعتِ اسلامی کے پارلیمانی قائد اجلاس میں شریک ہوئے۔
- چھ اقلیتی رکن بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔

کارکردگی

- ایوان نے اسمبلی کے قواعد میں تیئس ترامیم کرنے کی منظوری دے دی۔ چھ اراکین نے اس موضوع پر تینتالیس منٹ اظہارِ خیال کیا۔
- صوبائی وزیرِ قانون نے پنجاب قیامِ امنِ عامہ (ترمیمی) بل ۲۰۱۶ اور پنجاب مقامی حکومت (تیسری ترمیم) بل ۲۰۱۶ ایوان میں پیش کیے۔
- ایوان نے کینال اینڈ ڈرینج (ترمیمی) بل ۲۰۱۵ اور یونیورسٹی آف اوکاڑہ بل ۲۰۱۵ کی منظوری بھی دی۔

نمائندگی وجوابدہی

- حکومت نے ایجنڈے میں شامل تیرہ نشانذدہ سوالات میں سے دس کے زبانی جوابات ایوان میں دیے جبکہ تین سوالات کے جوابات متعلقہ اراکین کی غیر حاضری کے سبب نہیں دیے گئے۔ اراکین نے بتیس ضمنی سوالات بھی دریافت کئے۔
- حکومت نے پانچ تحاریک التوا کے جوابات بھی دیے جبکہ چار تحاریک التوا پر غور مؤخر کر دیا گیا۔ ان میں سے سات تحاریک پاکستان مسلم لیگ جبکہ دو تحاریک پاکستان تحریک انصاف کے اراکین نے پیش کی تھیں۔

نظم وضبط

- اراکین نے گیارہ نکات ہائے اعتراض کے ذریعے چودہ منٹ تک مختلف موضوعات پر اظہارِ خیال کیا۔

- پاکستان تحریکِ انصاف سے تعلق رکھنے والے ایک رکن نے دو بج کر چوّن منٹ پر کورم کی نشاندہی کی جس کے بعد سپیکر نے پانچ منٹ گھنٹیاں بجانے کا حکم دیا اور دوبارہ گنتی پر کورم مکمل پایا گیا۔

شفافیت

- ایجنڈے کی نقول تمام اراکین، مشاہدہ کاروں اور دیگر کیلئے دستیاب تھیں۔
- اراکین کی حاضری کی تفصیل مشاہدہ کاروں اور ذرائع کیلئے دستیاب تھی۔

(یہ فیکٹ شیٹ فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک کی شریک کار تنظیم پتن کی جانب سے پنجاب اسمبلی کی کاروائی کے براہ راست مشاہدے پر مبنی ہے۔ ادارہ ممکنہ غلطی یا کوتاہی پر پیشگی معذرت خواہ ہے۔)